

نظارے سے عارضِ گلِ دیکھ، روئے یار یاد آیا، اسد!

پرہیز کی تاکید جوششِ فصلِ بہاری اشتیاق انگیز ہے
کی گئی ہے۔

محبوبوں کی آنکھ کی ایک صفت بیمار بھی ہے، چشمِ بیمار، نشلی آنکھ۔
لفظ ”بیمار“ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کہ دیا کہ بیماروں کو عموماً کسی نہ کسی
چیز سے پرہیز کی تاکید کی جاتی ہے اور چشمِ بیمار کے لیے دوسروں کی طرف دیکھنا
ممنوع قرار دیا گیا ہے، لہذا ان کے لیے تغافل کے بغیر چارہ نہیں۔

۲۔ شرح : اگر خنجر کند ہوتا تو گلا کٹنے میں کچھ نہ کچھ دیر ضرور لگتی

اور ہمیں محبوب کو دیکھنے کا موقع مل جاتا۔ اب اس نے خنجر خوب تیز کر رکھا
ہے، گویا ایک لمحے میں گلا کٹ جاٹے گا اور مرتے مرتے اسے دیکھ لینے کی
آرزو جی میں رہ جاٹے گی۔

۳۔ لغات : اشتیاق انگیز : شوق کو تیز کرنے والا۔

شرح : اے اسد! پھول کا چہرہ دیکھ کر محبوب کا چہرہ یاد آتا

ہے۔ ہر طرف فصلِ بہار کا جوش ہے اور اس جوش کے باعث دل میں شوق
کی آگ تیز ہو رہی ہے، کیونکہ ہر جانب پھول کھلے ہوئے ہیں اور ہر
پھول روئے یار کی یاد تازہ کر رہا ہے۔



دیا ہے دل اگر اس کو، بشر ہے، کیا کہیے

ہو ارقیب تو ہو، نامہ بر ہے، کیا کہیے

یہ ضد کہ آج نہ آوے اور آٹے بن نہ رہے

قضا سے شکوہ ہمیں کس قدر ہے، کیا کہیے!

۱۔ شرح :

عاشق نے

محبوب کو خط

پہنچانے کے لیے

نامہ بر تلاش کیا